قرآنی بیان

ذِکر

اُن کا سناتے جائیں گے

(پارہ:11، سورۂ یُونُس:58)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

14 اگست، 2026ء
(متوقع اسلامی تاریخ:30 صَفَر شریف، 1448ھ)
کے جمعۃُ المبارک کا

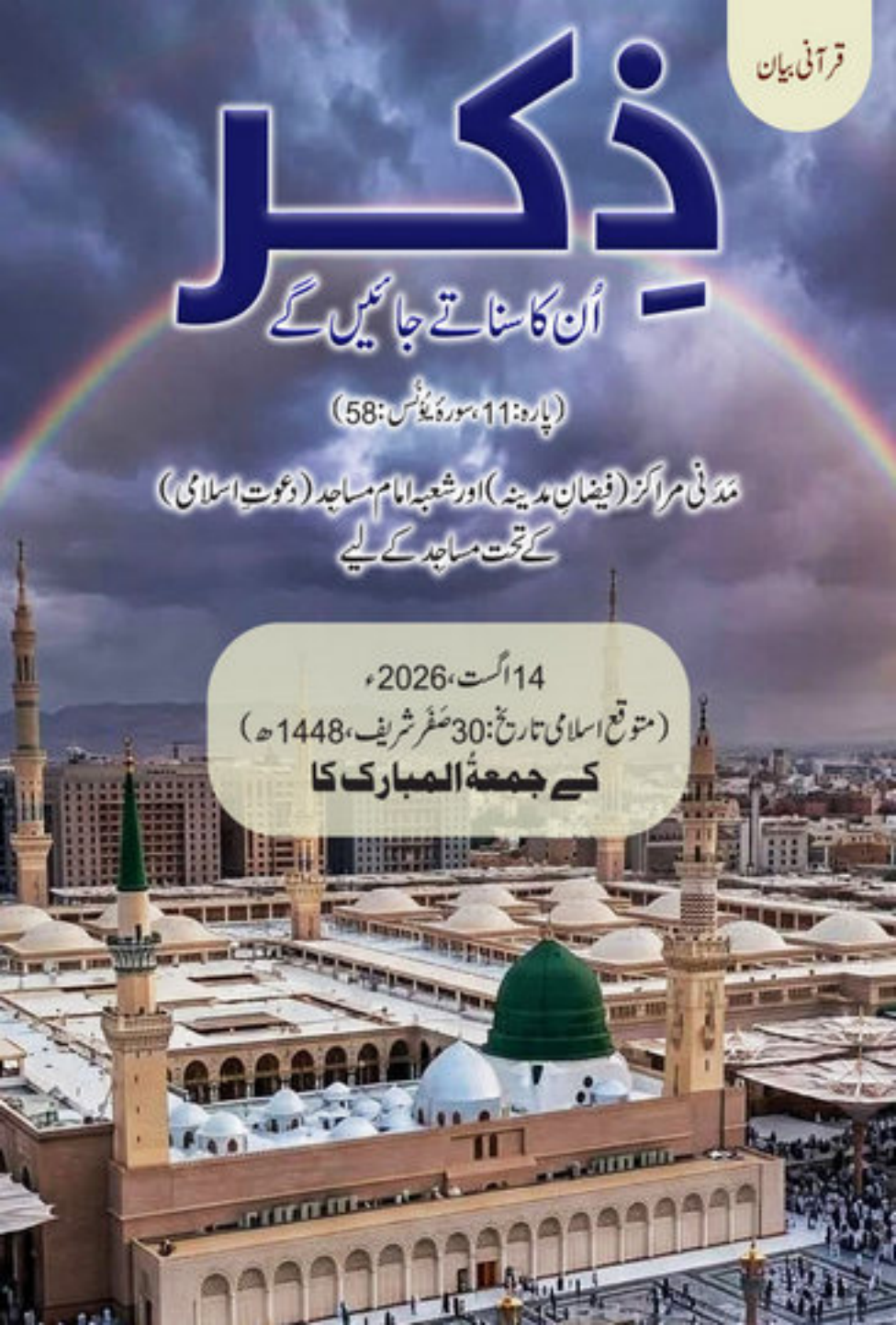

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
14 اگست، 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 30 صَفَر شریف، 1448ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام (پارہ:11، سورۂ یُونُس:58)

ذِکر اُن کا سناتے جائیں گے

(اِستقبالِ ماہِ میلاد اور میلاد منانے کی برکات کا بیان)

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..سب سے بڑا فضل و رحمت کیا ہے...؟ صفحہ:07
- ..ذِکرِ مصطفےٰ ذِکرِ خُدا ہے صفحہ:11
- ..میلاد منانا جنّت میں لے جانے والا کام ہے! صفحہ:19
- ..جشنِ وِلادت منانے کے مدنی پھول صفحہ:21

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِھَا عَشْرًا وَکَتَبَ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ اُس پر 10 رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اعمال میں 10 نیکیاں لکھتا ہے۔[1]

برسے گی رحمتِ شہِ ابرار بالیقیں — مٹ جائے گا گناہوں کا کاجل، درود پڑھ
عشقِ نبی میں جُھوم کے پڑھتے رہو مُدام — گرچہ کوئی کہے تجھے پاگل، درود پڑھ
دُنیا کی اُلجھنوں سے ملے گی تجھے نجات — گر چاہیے نجات مسلسل درود پڑھ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

(پارہ:11، سورۂ یُونُس:58)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:144، حدیث:484۔

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : تم فرماؤ: اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے، یہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! ہماری خوش بختی ہے کہ ایک مرتبہ پھر ماہِ نُور، ماہِ میلادِ مصطفےٰ یعنی **ربیعُ الاول شریف** تشریف لا رہا ہے۔

پُرنُور ہے زمانہ صبحِ شبِ وِلادت | پردہ اُٹھا ہے کس کا صبحِ شبِ وِلادت
دِل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے | پھیلا نیا اُجالا صبحِ شبِ وِلادت
پیارے ربیع الاول تیری جھلک کے صدقے | چمکا دیا نصیبا صبحِ شبِ وِلادت[1]

پیارے اسلامی بھائیو! مِیلاد شریف منانا ❁ آمدِ مصطفےٰ کے مہینے میں خوشیاں منانا ❁ گھر ❁ گلیاں ❁ محلے سجانا ❁ میلاد شریف کی محفلیں سجانا ❁ اس خوشی میں لنگر بنانا ❁ کھانے تقسیم کرنا وغیرہ بہت ہی سعادت کی بات ہے بلکہ یہ وہ نیک کام ہے جس میں دِین و دُنیا کی سعادتیں جمع کر دی گئی ہیں۔

آمنہ کے گھر مُحَمَّد کی وِلادت ہو گئی | خوب جھومو اَہلِ ایماں عیدِ میلادُ النبی
خوب جھومو اے گنہگارو تمہاری عید ہے | ہو گیا بخشش کا ساماں عیدِ میلادُ النبی
غم کے مارو! بے سہارو! بس تمہاری عید ہے | ہو گیا راحت کا ساماں عیدِ میلادُ النبی
غم نصیبو! اب غموں کا دُور اندھیرا ہو گیا | تم مناؤ خوب خوشیاں عیدِ میلادُ النبی[2]

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 93-94-96 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 380-381 ملتقطاً۔

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

ہم نے ابتدا میں پارہ:11، سُورۂ یُونُس، آیت:58 سننے کی سعادت حاصِل کی۔ اللہ پاک نے فرمایا:

قُلْ (پارہ:11، سورۂ یُونُس:58) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تم فرماؤ!

یہ لُطف کی بات ہے، جب بھی قرآنِ کریم کی تِلاوت کریں اور اس لفظ پر پہنچا کریں: قُلْ (اے مَحْبُوب! آپ فرما دیجیے!) تو میں درخواست کروں گا کہ اس جگہ رُک کر اس لفظ کا سَرُور لیا کیجیے! کتنی زبردست بات ہے، اِرْشاد اللہ پاک کا ہے، اُس نے اپنے بندوں کو فرمانا ہے مگر اللہ پاک کہلواتا اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ہے۔

قُلْ کہہ کے اپنی بات بھی لَب سے ترے سُنی | اللہ کو ہے اتنی تِری گفتگو پسند[1]

خیر! فرمایا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ فرما دیجیے!

بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا (پارہ:11، سورۂ یُونُس:58) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے۔

2 چیزیں اِرْشاد ہوئیں: (1): اللہ پاک کا فضل (2): اللہ پاک کی رحمت۔ یہ دونوں یا ان میں سے کوئی ایک ملے تو چاہیے کہ اُس پر خوشی منائیں۔

ایک اِیمان اَفروز بات

یہاں میں ایک بات عرض کرنا چاہوں گا: لفظِ فَرَح؛ اس کا معنیٰ خُوشی ہوتا ہے، قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ کمال کی بات یہ ہے کہ قرآنِ پاک

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:127۔

میں جتنی جگہ یہ لفظ استعمال ہوا، اس کی مذمّت ہی کی گئی ہے۔ مثلاً؛ ایک مقام پر فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ۝۷۶ (پارہ:20، سورۂ قَصَص:76)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : بیشک اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

یعنی فَرَح کرنے والوں کو اللہ پاک پسند نہیں فرماتا۔

ایک مقام پر فرمایا:

وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ (پارہ:27، سورۂ حدید:23)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اس پر اتراؤ نہیں جو تمہیں اللہ نے دیا ہے۔

ایک مقام پر غیر مسلموں کے مُتَعَلِّق فرمایا:

حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً (پارہ:7، سورۂ اَنعام:44)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : یہاں تک کہ جب وہ اس پر خوش ہوگئے جو انہیں دی گئی تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا۔

آپ دیکھیے! جہاں جہاں لفظِ فَرَح آرہا ہے، اِس سے منع کیا جارہا ہے، جنہوں نے فَرَح (یعنی خوشی) کی، اُن کی مذمّت کی جارہی ہے۔ قرآنِ کریم میں چند مقامات ہیں، جہاں فَرَح کی اجازت دی گئی بلکہ اس کو پسند فرمایا گیا ہے۔ ان میں سے ایک موقع یہ بھی ہے، فرمایا:

بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا (پارہ:11، سورۂ یُونُس:58)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے۔

کہنے کا مَقصد یہ ہے کہ ہم اگر قرآنِ کریم کے ان تمام مقامات کو جمع کریں تو نتیجہ یہ نکلے گا: ❁ دُنیا کی فانی زندگی پر خوشیاں مت مناؤ! ❁ اللہ پاک نے جو تمہیں کمالات، جو

صلاحیتیں عطا کی ہیں، ان پر فخر نہ کرو! ❁ دِی گئی نعمتوں پر مت اِتراؤ! ❁ ہاں! ایک بات ہے، جس پر تمہیں خوش ہونا ہے، جس پر تم نے جھومنا، خوشیوں کا خوب اِظہار کرنا ہے، وہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ اللہ پاک کا فضل ہے اور اس کی رحمت ہے۔ جب بھی فضل و رحمت نصیب ہو، اس پر ضرور خوشیاں منایا کرو!

مزید فرمایا:

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پارہ:11، سورۂ یُونُس:58)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: یہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

اس جملے کے 2 معنٰی ہیں: (1): ایک مطلب تو یہ بن سکتا ہے کہ جو تم مال و دولت جمع کیے بیٹھے ہو، فَضْل و رحمت ملنے کی خوشی میں اپنا مال، اپنی دولت، بینک بیلنس (Bank balance) خرچ کرو! یہ خرچ کرنا، بچا کر رکھنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(2): دوسرا معنٰی یہ ہے: جو چیزیں تم جمع کرتے ہو، مثلاً؛ ہم مال جمع کرتے ہیں، بعض لوگ سونا خرید کر رکھتے ہیں، بعض لوگ زمین، جائیداد بناتے ہیں، بعضوں کو گاڑیاں وغیرہ خریدنے کا شوق ہوتا ہے، وہ اکٹھی کرتے رہتے ہیں تو فرمایا: جو چیزیں تم جمع کرتے ہو، جب وہ چیزیں تمہیں ملتی ہیں؛ تمہاری سیلری بڑھ گئی، تم نے زمین خرید لی، تم نے نئی گاڑی خرید لی، اس پر جو تم خوشیاں مناتے ہو، دوستوں کو پارٹی (Party) دیتے ہو، مٹھائیاں تقسیم کرتے ہو، خُوشیوں کا اِظْہار کرتے ہو، یہ خوشیاں بھی اگرچہ اپنی جگہ جائز ہیں، جبکہ ان میں کوئی غلط کام نہ کیا جائے مگر فرمایا: ان خوشیوں سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ تم اللہ پاک فضل اور

اس کی رحمت ملنے پر خوشیاں منایا کرو...!![1]

سب سے بڑا فضل و رحمت کیا ہے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات تو پتا چل گئی کہ عام دُنیا داری کی چیزیں ملنے، دُنیاوی خواہشیں پوری ہونے پر خوشی منانا اپنی جگہ، اِس سے زیادہ بہتر ہے کہ اللہ پاک کا فضل و رحمت ملنے پر زیادہ خوشی منائی جائے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اللہ پاک کا فضل کیا ہے؟ اس کی رحمت کیا ہے؟

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا (پارہ:4، سورۂ آل عمران:164)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** بیشک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا اَحسان فرمایا جب ان میں ایک رسول مَبعوث فرمایا۔

اللہُ اکبر! پتا چلا: اللہ پاک نے نہایت ہی عظیم احسان فرمادیا کہ ہمیں اپنے مَحْبُوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا اُمّتی بنا دیا، یہ وہ نعمت ہے کہ سب نعمتیں اسی ایک نعمت کا صدقہ ہیں ❁ اِیمان مِلا، ان کے صدقے ❁ قرآن ملا، ان کے صدقے ❁ رحمٰن ملا، ان کے صدقے ❁ سانسیں چل رہی ہیں، ان کے صدقے ❁ جسم میں جان ہے، ان کے صدقے ❁ ہاتھوں میں طاقت ہے، ان کے صدقے ❁ زمین ہے، ان کے صدقے ❁ ہم زمین پر کھڑے ہو سکتے ہیں، ان کے صدقے ❁ آسمان ہے، ان کے صدقے ❁ درخت، پتھر، پھول پھل، پہاڑ، دریا سب کچھ انہی کے صدقے سے ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! محبوبِ ذیشان، مکی

1 ... تفسیر نسفی، پارہ:11، سورۂ یونس، زیرِ آیت:58، جلد:2، صفحہ:28 مفصلاً۔

مَدَنی سلطان صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وُجُودِ مَسْعُود وَہ عظیم تَرِین نعمت ہے کہ آج تک جس کو جو بھی مِلا ہے، انہی کے صدقے ملا ہے، آیندہ قیامت تک بھی جسے جو ملے گا، انہیں کے صدقے عطا کیا جائے گا۔

لَا وَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو مِلا، ان سے مِلا | بٹتی ہے کونین میں نعمت رسولُ اللہ کی[1]

دوسرے مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ۝۱۰۷ (پارہ:17، سورۂ اَنْبیاء:107)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا۔

پتا چلا؛ سب سے بڑا فضل بھی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم ہیں اور سب سے بڑی رحمت بھی آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کا وُجُودِ مسعود ہے۔

لہٰذا اِن آیات کو مِلا کر نتیجہ یہی نکلے گا؛ اے لوگو...!! ❁ تمہیں رسولِ کائنات صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی صُورت میں ہمارا سب سے بڑا فضل مِل گیا ❁ رحمتِ کُل جہاں صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی صُورت میں سب سے بڑی رحمت مِل گی، اس فضل و رحمت کے ملنے پر خُوب خُوشیاں مناؤ! ہاں! یاد رکھو...!! جو تم بچا بچا کر رکھتے ہو، اس بچانے کا فائدہ نہیں ہے، فضل و رحمتِ اِلٰہی ملنے پر خوشیاں منانے پر خرچ کرو! اس کا فائدہ ملے گا۔ ہاں! یاد رکھو! یہ جو تم شادیوں میں خوشیاں مناتے ہو ❁ امتحان میں پاس ہو جاؤ تو مٹھائیاں بانٹتے ہو ❁ زمین جائیداد خرید لو تو خوشیاں کرتے ہو ❁ بیٹا، بیٹی پیدا ہونے پر خوشیاں مناتے ہو، یہ سب خوشیاں اپنی جگہ مگر خاص رحمت و فضلِ اِلٰہی ملنے (محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی وِلادتِ باسعادت)

---

1 ... حدائق بخشش، صفحہ:152۔

پر خوشیاں منانا، ان دُنیوی خوشیوں سے زیادہ بہتر اور زیادہ اَہم ہے۔

رَبِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود | حق تَعَالٰی کی مِنَّت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پر بے حد درود | ہم فقیروں کی ثَرْوَت پہ لاکھوں سلام[1]

وضاحت: رَبِّ کریم جو بہت بلند شان والا ہے، اس کی اعلیٰ ترین نعمت محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر اعلیٰ درود ہوں، اللہ پاک نے اپنا مَحْبُوب ہماری ہدایت کے لیے بھیج کر جو احسان فرمایا، اُن مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر لاکھوں سلام ہوں۔ وہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جو ہم غریبوں کے آقا ہیں، ہم فقیروں کی دولت ہیں، ان پر بے حد درود اور لاکھوں سلام ہوں۔

اللہ پاک فخر فرماتا ہے

اسلام کے پہلے بادشاہ، امیر سلطنتِ مصطفےٰ، عظیم صحابیٔ رسول حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان حلقہ بنائے بیٹھے تھے کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: مَا اَجْلَسَكُمْ؟ یعنی اے میرے صحابہ! تم یہاں حلقہ بنائے کیوں بیٹھے ہو؟ عَرض کیا: جَلَسْنَا نَدْعُوا اللّٰهَ وَنَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا هَدَانَا لِدِيْنِهٖ وَ مَنَّ عَلَيْنَا بِكَ یعنی (یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم!) اللہ پاک نے آپ کو بھیج کر ہم پر جو اِحْسَان فرمایا ہے، ہمیں دِینِ اسلام کی ہدایت نصیب فرمائی ہے، ہم اس نعمت پر اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کر رہے ہیں اور دُعائیں کر رہے ہیں۔

پیارے نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پھر پوچھا: کیا تم قسم اُٹھاتے ہو کہ

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 298۔

صِرف اسی مقصد (Purpose) کے لیے بیٹھے ہو؟ عرض کیا: اللہ پاک کی قسم! ہم صِرف اسی مقصد کے لیے بیٹھے ہیں۔ اس پر رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: میں نے قسم اس لیے نہیں اُٹھوائی کہ مجھے تم پر کوئی شک تھا بلکہ معاملہ یہ ہے کہ ابھی ابھی جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام آئے اور بتایا کہ (یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے صحابہ آپ کی آمد کی خوشی میں مِل بیٹھ کر اللہ پاک کا شکر ادا کر رہے ہیں اور) اللہ پاک فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرما رہا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! آمدِ مَحْبُوب (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کو اپنے حق میں اللہ پاک کا عظیم اِحْسَان مان کر، مِل بیٹھ کر اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنا یا دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لیجیے کہ محفلِ میلاد سجانا کیسا فضیلت والا کام ہے کہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان نے یہ کام کیا تو اللہ پاک نے فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرمایا۔

وہ لوگ خُدا شاہدِ قسمت کے سکندر ہیں | جو سرورِ عالَم کا مِیلاد مناتے ہیں

سوچیے! ❁ کیا کوئی ایسی روایت ہے کہ جس کے پاس بینک بیلنس ہو، اس پر اللہ پاک فخر فرماتا ہے ❁ جس کے پاس سینکڑوں مربع زمین ہو، اللہ پاک اس پر فخر فرماتا ہے ❁ جس کے 12 بیٹے ہوں، اس پر اللہ پاک فخر فرماتا ہے۔ ایسی کوئی روایت آپ کو نہیں مل سکے گی مگر جو ذِکرِ وِلادتِ مصطفےٰ کرنے، اس نعمت پر شکر ادا کرنے کے لیے بیٹھے، اللہ پاک فرشتوں کے درمیان اس پر فخر فرماتا ہے۔ پتا چلا؛ دیگر نعمتوں پر خوشی منانا اپنی جگہ پر مگر وِلادتِ مصطفےٰ کی خوشی منانا باقی سب خوشیوں سے بہتر ہے۔

---

1 ...نسائی، کتاب آداب القضاۃ، کیف یستحلف الحاکم، صفحہ: 861، حدیث: 5436۔

ذِکرِ مصطفٰے ذِکرِ خُدا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم میلاد مناتے ہیں تو اس میں کیا کرتے ہیں؟ ❁ جھنڈے لگاتے ہیں ❁ لائٹیں لگاتے ہیں ❁ محفل سجاتے ہیں ❁ پیارے آقا کی وِلادت کا ذِکر کرتے ہیں ❁ آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی شان و عظمت بیان ہوتی ہے ❁ آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کا ذِکرِ خیر ہوتا ہے ❁ جلوسِ میلاد ہوتا ہے تو اس میں بھی **مرحبا یا مصطفٰے** کے نعرے ہی لگائے جاتے ہیں۔ یعنی سادہ لفظوں میں اگر میں کہوں میلاد کا مطلب: ذِکرِ مصطفٰے ہے۔ جو ذِکرِ مصطفٰے کی محفل سجاتا ہے، ہم اس کو میلاد کی محفل کہتے ہیں۔

اب ذِکرِ مصطفٰے کی اہمیت کیا ہے؟ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ (پارہ:30، سورۂ اَلَم نَشْرَح:4)	**ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

اس کی تفسیر میں علّامہ اِبنِ عطار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے فرمایا: **جَعَلْتُكَ ذِكْرًا مِنْ ذِكْرِيْ** یعنی اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! میں نے آپ کو اپنے ذِکر میں سے ایک ذِکر بنا دیا ہے، **فَمَنْ ذَكَرَكَ ذَكَرَنِيْ** تو جو کوئی آپ کا ذکر کرے گا گویا کہ اس نے میرا ذکر کیا۔[1]

مطلب یہ بنے گا کہ ہم اللہ پاک کا ذِکر کرتے ہیں، اس ذِکر کے کئی طریقے ہیں: ❁ ہم اللہ اللہ کہیں، یہ بھی اللہ پاک کا ذِکر ہے ❁ ہم **یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ** کی تسبیح کریں، یہ بھی اللہ پاک کا ذِکر ہے ❁ ہم **یَا غَفُوْرُ، یَا غَفُوْرُ** کی تسبیح کریں، یہ بھی اللہ پاک کا ذِکر ہے ❁ یونہی ہم یا مُصْطَفٰے، یا مُصْطَفٰے کی تسبیح کریں، ذِکرِ مصطفٰے کریں، اللہ پاک فرماتا ہے: **یہ بھی میرا ہی ذِکر ہے۔**

---

1 ... کتاب الشفا بتعریف حقوق المصطفٰے، الباب الاول فی ثناء اللہ... الخ، الفصل الاول، جزء:1، صفحہ:22۔

یعنی ہم دوسرے لفظوں میں کہہ سکتے ہیں کہ محفلِ میلاد اَصل میں ذِکْرُ اللہ کی محفل ہے۔

ذِکْرُ اللہ میں کَثْرت مطلوب ہے

اور آپ کو مَعْلُوم ہے؛ ذِکْرُ اللہ میں کَثْرت مَطْلوب ہے۔ یعنی ایک بندہ اگر 2 گھنٹے ذِکْر کرتا ہے نا؛ تو اسے یہ نہیں کہا جائے گا کہ تم ذِکْرُ اللہ کا وقت کم کر دو بلکہ کہا جائے گا: 2 گھنٹے کیوں کرتے ہو، 4 گھنٹے ذِکْر کیا کرو! کوئی بندہ اگر ایک مہینا ذِکْر کرتا ہے تو اسے کہا جائے گا کہ بھئی! ایک مہینا کیوں؟ 12 مہینے ذِکْر کیا کرو! یعنی ذِکْرُ اللہ میں کمی نہیں، کثرت مَطْلوب ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ (پارہ:22، سورۂ اَحزاب:41)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو۔

ذِکْرُ اللہ سے خالی گھڑیاں بیکار ہیں

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ یَذْكُرِ اللّٰهَ فِیْهِ كَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ

ترجمہ: جو کسی جگہ بیٹھے اور اپنی اس مجلس میں ذِکْرُ اللہ نہ کرے، اس کا وہ بیٹھنا بیکار ہے۔

وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا یَذْكُرُ اللّٰهَ فِیْهِ كَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ

ترجمہ: جو بستر پر لیٹے اور اللہ پاک کا ذِکْر نہ کرے، اس کا وہ لیٹنا بیکار ہے۔[1]

---

1 ... ابو داود، کتاب الادب، باب کراھیۃ ان یقوم الرجل... الخ، صفحہ:762، حدیث:4856۔

وَمَا مَشٰى اَحَدٌ مَّمْشًى لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً

ترجمہ: اور جو کسی راہ چلے، اس میں اللہ پاک کا ذِکْر نہ کرے، اس کا وہ چلنا بھی بیکار ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! باتوں کو مِلایئے! نتیجے نکالیے! اللہ پاک فرماتا ہے: **ذِکْرِ مصطفٰے، ذِکْرِ خُدا ہے** ❁ پھر اللہ پاک فرماتا ہے: ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرو! نتیجہ کیا ہو گا: ذِکْرِ مصطفٰے کی کثرت کرو!

ذِکْرِ مصطفٰے ذِکْرِ خُدا ہے، اور فرمایا: جو اُٹھتے بیٹھتے ذِکْر اللہ نہ کرے، چلتے پھرتے ذِکْرُ اللہ نہ کرے، بستر پر لیٹتے ہوئے ذِکْرُ اللہ نہ کرے، اس کا اُٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا، بستر پر لیٹنا بیکار ہے۔ دونوں باتوں کا نتیجہ کیا نکلے گا: ❁ جو اُٹھتے بیٹھتے ذِکْرِ مصطفٰے نہیں کرتا ❁ جو چلتے پھرتے ذِکْرِ مصطفٰے نہیں کرتا ❁ جو سوتے جاگتے ذِکْرِ مصطفٰے نہیں کرتا، اس کا اُٹھنا، بیٹھنا، چلنا پھرنا بیکار رِہ جاتا ہے۔

سارا وقت ذِکْرِ مصطفٰے میں گزارو...!!

حضرت اُبَی بن کعب رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، ایک مرتبہ آپ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!

اِنِّیْ اُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِيْ؟

ترجمہ: میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں، کتنا وقت درود کے لیے رکھوں؟

فرمایا: جتنا تم چاہو...!! عرض کیا: ایک چوتھائی وقت رکھ لوں؟ فرمایا:

مَا شِئْتَ، فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ

ترجمہ: جیسے تم چاہو! اگر چوتھائی سے بڑھالو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔

---

1 ... ابن حبان، کتاب الرقائق، باب ذکر استحباب الذکر للہ... الخ، صفحہ: 336، حدیث: 853۔

عرض کیا: اپنے وقت کا نِصْف حصّہ درود کے لیے رکھ لیتا ہوں؟ فرمایا:

مَا شِئْتَ، وَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ

ترجمہ: جیسے تم چاہو! اگر نِصْف حصّہ سے بڑھالو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔

عرض کیا: 2 تہائی کرلیتا ہوں (یعنی اپنے وقت کے 3 حصّے کرکے، 2 حصے درودِ پاک پڑھوں گا، ایک حصّہ دیگر معاملات)۔ فرمایا:

مَا شِئْتَ، فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ

ترجمہ: جیسے تم چاہو! اگر دو تہائی سے بڑھالو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔

عرض کیا:

اَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِيْ كُلَّهَا؟

ترجمہ: یارسول اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! میں اپنا سارا وقت ہی آپ پر درودِ پاک پڑھنے کے لیے خاص کرتا ہوں۔

فرمایا:

اِذًا تُكْفَى هَمَّكَ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ

ترجمہ: اگر ایسا کرلو تو یہ کام تمہارے سارے غموں کے لیے کافی ہو جائے گا اور تمہارے گُناہ بخش دیئے جائیں گے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شانِ ذِکرِ مصطفےٰ ہے۔ دیکھیے! بندے کو 2 ہی چیزیں درکار ہیں؛ ❁ دُنیا میں پُرسکون زندگی ❁ آخرت میں نجات۔ یہ دونوں چیزیں مِل جائیں تو اور کچھ طلب نہیں رہتی۔ پیارے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا دیا: سارا وقت مجھ پر درود پڑھتے ہوئے

---

1 ... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ: 583، حدیث: 2457۔

میرا ذِکر کرو! تمہارے سارے غم بھی ختم ہو جائیں گے، سارے گُناہ بھی مٹ جائیں گے۔

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی | کر لو وظیفہ نامِ مُحَمَّد
پائیں مرادیں، دونوں جہاں میں | جس نے پُکارا نامِ مُحَمَّد
دونوں جہاں میں، دُنیا و دِیں میں | ہے اِک وسیلہ نامِ مُحَمَّد[1]

پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا؛ ہر وقت ذِکرِ مصطفےٰ کرنا چاہیے، یہ تو ربیعُ الاوّل میں ایک خاص ماحول بن جاتا ہے، تو ہم اس مہینے میں خصوصیت کے ساتھ میلاد مناتے ہیں، ورنہ ذِکرِ مصطفےٰ کے لیے، ذِکرِ میلادِ مصطفےٰ کے لیے کوئی خاص وقت مقرّر نہیں ہے، ہر وقت، اٹھتے بیٹھتے، جاگتے، سوتے، چلتے پھرتے، رکھتے اُٹھاتے، ہر وقت ہی ذِکرِ مصطفےٰ کرتے رہنا چاہیے۔

اِن کا ذِکر رہے ہر دَم زبان پر

روایت ہے، ایک روز حضور اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت بِلالِ حبشی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے گھر تشریف لائے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی کیسی عِزّت افزائی ہے، دو جہان کے آقا، فرشتے جن کی بارگاہ میں حاضِری کی خواہش کرتے ہیں، وہ آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود چل کر حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے گھر تشریف لائے۔

اس شان کے ہم نے کیا کسی نے | دیکھے نہیں زِینہار (اب تک) آقا[2]

پوچھا: بِلال گھر پر ہیں؟ حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی زوجہ محترمہ نے عرض کیا: وہ تو گھر پر نہیں ہیں۔

---

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 133، 134 ملتقطاً۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 65۔

پھر زوجہ محترمہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بِلال جب گھر ہوتے ہیں، اُن کی زبان پر بَس ایک ہی رَٹ ہوتی ہے: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ آج رسولُ اللہ نے یہ فرمایا، آج رسولُ اللہ نے وہ فرمایا (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)۔

عشق دیکھیے! حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ جب تک بارگاہِ رسالت میں حاضِر رہتے ہیں، دیدارِ مصطفےٰ کے جام پیتے رہتے ہیں، جب گھر آجاتے ہیں تو اپنے مَحْبُوب آقا، دوجہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہی باتیں کرتے ہیں۔

ان کا ہی ذکر، ان کی مدح، ان کا تذکرہ | مجھ خستہ جاں کی یہ ہی متاعِ حیات ہے

خیر! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات سُن کر فرمایا: مَا حَدَّثَكِ عَنِّيْ بِلَالٌ فَقَدْ صَدَقَ بِلال میری طرف سے جو بھی حدیث بیان کرتا ہے، وہ سچ ہے، بِلَالٌ لَا يَكْذِبُ بلال جھوٹ نہیں بولتا۔[1]

دِل ہے وہ دِل جو تِری یاد سے مَعْمُور رہا | سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا[2]

حضرتِ ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ اور ذِکرِ مصطفےٰ

مَشْہور صحابیِ رسول ہیں: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ۔ پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سب سے زیادہ حدیثیں آپ ہی نے روایت کی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک بہت ہی پیاری، ایمان افروز اور عشق بھری عادَت تھی، چنانچہ **طبقاتِ اِبنِ سَعْد میں ہے:** حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا مَعْمُوْل (Routine) مبارک تھا، آپ جب بھی کسی دیہاتی شخص کو دیکھتے یا کسی ایسے کو ملتے جس نے رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، رقم: 974، بلال بن رباح... الخ، جلد: 10، صفحہ: 463 ملتقطاً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 55۔

سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نہ کی ہوتی تو فرماتے: کیا مَیں آپ کو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات بیان نہ کروں...؟ پھر آپ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پُورا حلیہ مبارک بیان فرمادیتے۔[1]

ہر آنکھ دیکھتی ہے تیرے ہی رُخ کا جلوہ | ہر کان سُن رہا ہے پیارے کلام تیرا[2]

ذِکرِ کمالاتِ مصطفٰے کے چند فائدے

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کی...!! کسی کو نماز سکھانا، وُضو کا طریقہ سکھانا، روزے اور زکوٰۃ وغیرہ کے مسائل بتانا، ان سب کی اپنی جگہ بہت اہمیت (*Importance*) ہے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم لوگوں کو یہ چیزیں بھی سکھایا کرتے تھے مگر اَوَّل نمبر پر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات بتایا کرتے تھے اس لیے کہ کمالاتِ مصطفٰے بیان کرنے، سننے سے دِل میں محبّت بڑھتی ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ دِلی رشتہ مَضْبُوط ہوتا ہے اور یہ رشتہ جتنا زیادہ مَضْبُوط ہو، اتنا ہی ایمان پختہ ہوتا ہے اور ایمان جتنا پختہ ہو، اتنا ہی نیکیوں میں دِل لگتا ہے اور آدمی جنّت کے رستے پر چل پڑتا ہے۔

مُحَمَّد کی محبّت دِینِ حق کی شرطِ اَوَّل ہے | اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ نے کہا:

نام تیرا، ذِکر تیرا، تُو ترا پیارا خیال | ناتوانوں بے سہاروں کا سہارا ہو گیا[3]

---

1 ... طبقات ابن سعد، جلد: 1، صفحہ: 318 خلاصۃً۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 23۔
3 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 74۔

میلاد منانے کی کچھ برکتیں

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** میلاد منایئے! خُوب منایئے! جوش و خروش کے ساتھ منایئے! جذبوں کے ساتھ منایئے! جھوم جھوم کر ذِکرِ مصطفےٰ کرتے چلے جایئے!

شیخ عبد الحق مُحدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزا یہ ہے کہ اللہ پاک انہیں اپنے فضل و کرم سے جَنّاتُ النَّعِیْم میں داخِل فرمائے گا ❁ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد سجاتے، وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات کرتے آئے ہیں ❁ وِلادتِ مصطفےٰ کے موقع پر خوب خوشی کا اِظْہار کیا جاتا ہے ❁ راہِ خُدا میں دِل کھول کر خرچ کیا جاتا ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکْر کا اہتمام کیا جاتا ہے ❁ مکانوں کو سجایا جاتا ہے ❁ ان تمام اچھے کاموں کی برکت سے مسلمانوں پر اللہ پاک کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔[1]

عُلمائے کرام فرماتے ہیں: میلاد منانا تعظیمِ مصطفےٰ کی ایک صُورت ہے ❁ میلاد منا کر مسلمان اللہ پاک کی ایک بڑی نعمت (یعنی سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد) کا ذِکْر کرتے ❁ اور اس نعمت کا شکر بجالاتے ہیں ❁ میلاد کے ذریعے سے وَعْظ و نصیحت کی جاتی ہے ❁ میلاد کی برکت سے دِل میں عظمتِ رسول بڑھتی ہے ❁ میلاد کی برکت سے عشقِ رسول میں اِضافہ ہوتا ہے ❁ اور عشقِ رسول کی برکت سے ایمان مَضْبُوط ہوتا ہے گویا میلاد منانا ایمان کی مضبوطی کا ذریعہ ہے ❁ ذِکْرِ مصطفےٰ کی محفل پر رحمت کے فرشتے

---

1 ...ماثبت من السنۃ، صفحہ: 102 ملتقطاً۔

اُترتے ہیں ❁ اور میلاد کی برکت سے دین و دُنیا کی بے شمار برکتیں ملتی ہیں۔[1]

امام جلال الدِّیْن سیوطی شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں:** جس گھر، مسجد یا محلّہ میں میلاد شریف پڑھا جائے ❁ فرشتے اُس گھر، مسجد اور محلّہ کو گھیر لیتے ہیں ❁ اور فرشتوں کے سردار یعنی حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہمُ السَّلام میلاد شریف پڑھنے والوں کے لیے رحمت و رِضوان کی دُعا کرتے ہیں ❁ جس گھر میں میلاد شریف پڑھا جائے ❁ اللہ پاک اس گھر کو قحط سالی ❁ وبائی امراض (DiseasesEndemic) ❁ آگ لگنے ❁ ڈوبنے اور ایسی بہت سی آفات سے مَحْفُوظ رکھتا ہے ❁ اس گھر کے رہنے والوں کو بُغض و حسد سے ❁ بُری نظر سے ❁ اور چوری وغیرہ کے خطرے سے بچایا جاتا ہے ❁ اور اس گھر کے اَہْلِ خانہ کا کوئی فرد انتقال کر جائے تو اس پر نَکِیْرَین (یعنی قبر میں سوال پوچھنے والے فرشتوں) کے سوالوں کے جواب آسان کر دیئے جاتے ہیں۔[2]

حضرت خواجہ جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں:** محفلِ میلاد شریف میں شرکت کرنے اور اس محفل کی عزّت و تکریم کرنے سے ایمان مَضْبُوط ہوتا ہے[3] **علّامہ قسطلانی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں:** ❁ میلاد منانے کی برکت سے پُورا سال گھر میں امان رہتی ہے ❁ حُصُولِ مقاصد کے لیے میلاد منانے والے کو خوشیاں ملتی اور ❁ دِلی مرادیں پُوری ہوتی ہیں۔[4]

میلاد منانا جنّت میں لے جانے والا کام ہے!

حضرت سِرِّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **نے فرمایا:** جو محفلِ میلاد میں جانے کا ارادہ کرے، وہ

---

1 ...میلادُ النبی منانا امتِ محمدیہ کا متفقہ عمل، صفحہ:482-483 بتغیر قلیل۔
2 ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، فصل فی بیان فضل مولدِ النبی، صفحہ:7 بتقدم و تاخر۔
3 ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، فصل فی بیان فضل مولدِ النبی، صفحہ:6۔
4 ...شرح زرقانی، المقصد الاول، ذکر رضاعہ، جلد:1، صفحہ:262۔

اَصْل میں جنّت کے باغوں میں جانے کا ارادہ کرتا ہے، کیونکہ محفلِ میلاد صِرْف وصِرْف محبّتِ رسول کی وجہ سے ہی سجائی جاتی ہے اور رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: مَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جو مجھ سے محبت کرے، وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

گھر گھر محفلِ میلاد سجایئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلادِ پاک ہے، ہر گھر سجایئے! گلیاں بھی سجایئے! خُوب دھومیں مچایئے! الحمد للہ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً ہر مسجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کوشش (Effort) کیجیے کہ کوئی امیر (Rich) ہو یا غریب (Poor) ہر عاشقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی اپنی استطاعت کے مطابق گھر میں محفلِ پاک کا اہتمام کریں، چاہے مختصر سا پروگرام کر لیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مختص کیجیے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجیے! مختصر تلاوت، نعت شریف کے ساتھ مختصر بیان ہو، یہ ترکیب نہ بَن پائے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل مثلاً؛ ❁ صُبحِ بہاراں ❁ سیاہ فام غلام ❁ بھیانک اُونٹ ❁ بڈھا پجاری ❁ نور والا چہرہ ❁ نُور کا کھلونا ❁ عاشقِ میلاد بادشاہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت

---

1 ... نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، فصل فی بیان فضل مولدِ النبی، صفحہ: 7۔

ڈاؤن لوڈ کر لیجیے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجیے! آخر میں اپنی استطاعت کے مطابق شیرینی وغیرہ تقسیم کر دیجیے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لیے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخلاص قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجیے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

جشنِ وِلادت منانے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! جشنِ ولادت منانے کے حوالے سے مدنی پھول پیش کرتا ہوں ؛ سنیے: **(1):** جشنِ وِلادت کی خوشی میں مسجِدوں، گھروں، دکانوں، سُواریوں پر اور اپنے مَحَلّے میں مدنی پرچم لہرایئے ❁ خوب چَراغاں کیجیے ❁ بارھویں کی رات حُصُولِ ثواب کی نیّت سے اجتِماعِ میلاد میں شرکت کیجیے ❁ اور صُبحِ صادِق کے وَقت سبز سبز مدنی پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اشکبار آنکھوں کے ساتھ صبحِ بہاراں کا اِستِقبال (**Welcome**) کیجیے ❁ 12 ربیعُ الاوّل شریف کے دن ہو سکے تو روزہ رکھ لیجیے کہ ہمارے پیارے آقا مکّی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے تھے۔[1] **(2):** ایسے نقشے یا ماڈلز یا دروازے مت بنایئے کہ جن میں جانداروں کی تصویریں یا گُڑیاں ہوں۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جو کوئی (جاندار کی) تصویر بنائے گا اللہ پاک اُس کو تب تک عذاب دیتا رہے گا جب تک اُس تصویر میں رُوح نہ پھُونک دے اور وہ اُس میں کبھی بھی

---

1 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ... الخ، صفحہ: 423، حدیث: 1162 ماخوذاً۔

رُوح نہ پھُونک سکے گا۔[1] (3): جشنِ ولادت کی خوشی میں بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا گناہ ہے۔ روایت میں ہے: گانا دل کو وِیران اور اللہ پاک کو ناراض کرنے والا ہے۔[2] (4): نعتِ پاک بے شک چلایئے مگر دھیمی آواز میں اور اِس احتیاط کے ساتھ کہ کسی عبادت کرنے والے، سوتے ہوئے یا مریض وغیرہ کو تکلیف نہ ہو اور اذان و اوقاتِ نَماز کی بھی رِعایت کیجیے۔ (عورت کی آواز میں نعت مت چلایئے) (5): گلی یا سڑک وغیرہ کی زمین پر اِس طرح سجاوٹ (Decoration) کرنا، پرچم گاڑنا جس سے راستہ چلنے اور گاڑی چلانے والے مسلمانوں کو تکلیف ہو، ناجائز ہے (6): چَراغاں دیکھنے کے لیے عورتوں کا اَجنبی مردوں میں بے پردہ نکلنا حرام و شَرمناک ہے اور باپردہ عورتوں کا بھی مُروَّجہ انداز میں مَردوں میں اختِلاط (یعنی خَلط مَلط ہونا) انتہائی افسوس ناک ہے، بجلی (Electricity) کی چوری بھی ناجائز ہے (7): جُلوسِ میلاد میں حتَّی الْاِمکان باوُضو رہیے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھیے۔ (8): جُلوس میں مکتبۃُ المدینہ کے رسالے، دینی کتابیں خوب تقسیم کیجیے، پھل اور اناج وغیرہ کو پھینک کر تقسیم کرنے کی بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجیے، زمین پر گرنے بکھرنے اور قدموں تلے کچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے (10): جُلوس میں کوئی ایسا کام نہ کیا جائے جس سے بدامنی پھیلے۔

غُنچے چٹکے، پھُول مہکے ہر طرف آئی بہار | ہو گئی صبحِ بَہاراں عیدِ میلادُ النّبی[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... بخاری، کتاب البیوع، باب بیع التصاویر... الخ، صفحہ: 572، حدیث: 2225۔
2 ... تفسیراتِ احمدیہ، پارہ: 21، لقمان، زیر آیت: 6، صفحہ: 587۔
3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 380۔

14 اگست اور کرنے کے کام

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ (پارہ:8، سورۂ اعراف:10)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک ہم نے تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا اور تمہارے لیے اس میں زندگی گزارنے کے اسباب بنائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک نے ہمیں اسلامی اَحکامات پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کے لیے یہ پاک اور آزاد ملک عطا فرمایا، زندگی کی ضروریات عطا فرمائیں، بہت ساری نعمتوں سے نوازا، مگر افسوس! ہم اُس طرح سے شکر ادا نہیں کر پاتے، جیسا کرنے کا حق ہے۔ اور ان شہیدوں کو بھول جاتے ہیں جنہوں نے اس ملک کی آزادی کی خاطر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں، ایک اندازے کے مطابق جب پاکستان بنا اُس وقت **30 لاکھ مسلمان شہید ہوئے تھے۔**[1]

آج 14 اگست یومِ آزادی ہے۔ یہ دن اِن شہیدوں کی برسی کا دِن ہے، لہٰذا ❁ فاتحہ خوانی کر کے اپنے شہیدوں، فوت شدگان کے لیے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیجیے ❁ ہو سکے تو آزادی کے شکرانے میں نوافل پڑھنے کا اہتمام کیجیے ❁ فضولیات میں رقم خرچ کرنے کی بجائے ملک پاکستان کو سرسبز بنانے کے لیے پودے لگانے اور پھر ان کو درخت بنانے کی کوشش کیجیے۔

آیئے آج ہم یہ عزم کریں کہ اس جشنِ آزادی پر ❁ جشنِ آزادی کے نام پر گانے چلانے ❁ میوزک بجانے ❁ ناچنے ❁ چیخ پکار کرنے ❁ پٹاخے پھوڑنے ❁ باجے بجانے ❁ گلیوں، سڑکوں پر ہُلڑ بازی کرنے ❁ سڑکوں پر ون ویلنگ (***One Welling***) کر کے موت کا کھیل کھیلنے کی بجائے ملکِ پاکستان کو ہر قسم کے نقصان سے بچانے اور اس کی تعمیر و ترقی میں اپنا

---

1 ... تخلیقِ پاکستان میں علماءِ اہلسنّت کا کردار، صفحہ: 150 بتصرف۔

کردار ادا کریں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ رَبِّ کریم ہمارے ملکِ عزیز کو شاد و آباد رکھے۔ آیئے! دُعا کرتے ہیں:

یاخُدا پاک وطن کی تُو حفاظت فرما | فضل کر اس پہ سدا سایۂ رحمت فرما
اس کو تُو قلعۂ اسلام بنا دے یارَبّ | مرے پیارے وَطنِ پاک پہ رحمت فرما
بچہ بچہ ہو نمازی مرے پاکستاں کا | اور عطا جذبۂ پابندیٔ سُنّت فرما

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نعت کولیکشن موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دَعْوَتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن لانچ ہے: جس کا نام ہے: **Naat Collection(نعت کولیکشن)** ❁ اس انمول ایپلی کیشن میں علمائے اہلسنت کی نعت شریف، کلام اور منقبت پر مشتمل 10 مشہور کتابیں شامل ہیں ❁ جن میں اپنے پسندیدہ کلام کو سرچ کرنے کے ساتھ انہیں آڈیو میں مختلف نعت خوانوں کی زبانی سُن اور ویڈیو دیکھ سکتے ہیں ❁ کسی بھی نعت یا کلام کو **مائی کلیکشن(My Collections)** فیچر میں محفوظ کر سکتے ہیں ❁ اِس ایپ سے کسی بھی نعت یا شعر کو کاپی کر کے واٹس ایپ، فیس بک، ٹویٹر وغیرہ پر شیئر کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایپ ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنے دلوں کو ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت سے مُنوّر کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: مسجد کو ناگوار آوازوں سے بچانا لازِم ہے۔

وضاحت: مسجد اللہ پاک کا گھر ہے، اس کی تعظیم اور احترام ہر مسلمان پر ضروری ہے، اور مسجد کو کسی بھی قسم کی ناگوار آواز سے بچانا بھی اس کی تعظیم کا حصّہ ہے، ہمارے یہاں ایک تعداد ہے جس کی اس طرف تَوَجُّہ نہیں، مثلاً ❁ بعض لوگ کھڑے کھڑے فرش پر چابیاں پھینک دیتے ہیں ❁ بھاگتے ہوئے نماز میں شامل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پاؤں زور سے فرش پر پڑتے ہیں ❁ یا کچھ افراد کرسیاں تک گھسیٹتے یا پٹخ دیتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ ایک اہم مسئلہ سماعت فرمائیے، مسجد میں جان بوجھ کر ایسے کام کرنا منع ہیں کہ جن سے کوئی بھی ناگوار آواز پیدا ہو۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مسجد کو ہر ایسی آواز سے بچانے کا حکم ہے جس کے لیے مسجد بنائی ہی نہیں گئی۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

گھریلو جھگڑوں کا روحانی علاج

یَا وَدُوْدُ یَا سَلَامُ

جو کوئی ہر نماز کے بعد روزانہ 100 بار یَا وَدُوْدُ یَا سَلَامُ پڑھے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں محبّت بھری فضا قائم ہو جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:8، صفحہ:408۔